© rasailojaraid.com

خصوصی رپورٹ

ادارہ

قادیانی مشن......علماء اور دینی قوتوں میں انتشار

حضور خاتم النبیین، شفیع المذنبین، رحمتہ اللعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد انبیاء کا سلسلہ ختم ہوا اور اسلام کی تبلیغ وترویج کی ذمہ داری مسلمانوں اور خاص طور پر علمائے کرام کے کاندھوں پر آن پڑی۔ علماء نے عوام کی رہبری کی ہے اور یہی بات کفر کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے۔ وہ عوام اور علماء کے درمیان منافرت پھیلانے کی کوششیں کرتے رہتے ہیں۔ علماء بھی آخر انسان ہیں۔ ان میں بھی بشری کمزوریاں ہیں۔ کفار ان البشری کمزوریوں کو ابھارتے رہتے ہیں۔ نیز علماء کو علماء اور عوام سے لڑانے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس کی تازہ ترین مثال علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کے دو علماء کے اختلافات ہیں۔ یہ شہر کے بے حد قابل احترام عالم ہیں۔ مولانا محمد اقبال نعمانی جامع مسجد مرکزی کے خطیب ہیں۔ علی پور چٹھہ میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے بانی ہیں۔ کئی مساجد اور مدارس کے قیام میں ان کی خدمات نا قابل فراموش ہیں۔ ان کا وسیع حلقۂ اثر ہے۔ یہ قادیانیوں کی نظر میں کھٹکتے ہیں۔ مرزائیوں نے علی پور چٹھہ میں اپنی عبادت گاہ بنا رکھی تھی اور اسے مسجد کہتے تھے۔ یہ غیر قانونی بات نوجوانوں کو بہت بری لگتی تھی۔ چنانچہ چند نوجوانوں نے اس عبادت گاہ کو گرادیا۔ بات قانونی کارروائی تک جا پہنچی اور آخر کار مولانا محمد اقبال نعمانی نے یہ جگہ خرید لی۔ جو کہ قادیانی برداشت نہ کر سکے اور انتقام لینے کی کوششیں کرتے رہے۔ آخر کار مولانا محمد اقبال نعمانی اور ان کے ہم مسلک اور ہم مشرب مولانا افضال الحق کے درمیان اختلافات پیدا کرانے میں کامیاب ہوگئے۔ باہر سے آنے والے علماء کرام اور علی پور چٹھہ کے شہریوں نے ان افسوسناک اختلافات کو ختم کرنے کی بے حد کوشش کی لیکن ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اسی دوران ڈنمارک سے محمد اسلم علی پوری اپنے آبائی گاؤں علی پور چٹھہ آئے۔ یہ ڈنمارک میں تحفظ ختم نبوت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ علی پور چٹھہ کے عوام اور علماء بھی ان کا بے حد احترام کرتے ہیں۔ انہیں جب دو علماء کے تنازعہ کی افسوس ناک خبر ملی تو وہ بے چین ہوگئے۔ ان کی تمنا تھی کہ یہ علماء اپنے اختلافات ختم کر کے اور باہم مل کر کفر سے نبرد آزما ہوں۔ چنانچہ انہوں نے فوراً صلح کی کوششیں شروع کر دیں۔ یہ کام اگرچہ کٹھن تھا۔ تاہم دونوں عالم ان پر بے حد اعتماد کرتے تھے اور ان سے پیار کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ انہی دنوں میں ایک قادیانی قاضی غلام احمد کا دوسرے قادیانی ارشاد احمد صدیقی کے نام لکھا ہوا ایک خط مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ جس میں دوسری باتوں کے علاوہ لکھا تھا:

> ''آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے زیر اثر نوجوانوں میں سے چند کو اپنے علاقے کے مولویوں خاص طور پر مولوی کھٹانہ مولوی اقبال اور مولوی نصیر شاہ اور پیر اویسی کے ساتھ بندے ضرور لگادیں۔ اس وقت ہماری جماعت کا مشن یہی ہے۔''

اس خط کے پکڑے جانے سے خفیہ ہاتھ بے نقاب ہوگیا۔ الحمدللہ دونوں علماء کرام کے مابین صلح ہوگئی اور باہمی محبت کی فضا پھر قائم ہوگئی۔ مسجد عمر میں ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد ہوا اور یہ سب علماء حضرات سٹیج پر جلوہ افروز تھے۔ مسلمانوں کے چہرے خوشی سے تمتمار ہے تھے اور نفاق ڈلوانے والے قادیانیوں کے چہروں پر مایوسی چھائی ہوئی تھی۔ ختم نبوت کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا اللہ وسایا مبلغ ختم نبوت تھے۔ کانفرنس میں ان کے علاوہ مولانا محمد اقبال نعمانی، مولانا افضال الحق کھٹانہ، مولانا حسنات احمد اطہر، محمد اسلم علی پوری اور دیگر علمائے کرام نے خطاب فرمایا۔ مسلمانوں کے اتحاد پر مبارک باد دی۔ مرزائیوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے کفر کو عوام پر آشکارا کیا۔ ڈنمارک کے خاکوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے عوام کو آگاہ کیا اور ان پر احتجاج کیا۔ روشن خیالی کے نعرے میں پوشیدہ نظریات وافکار سے مسلمانوں کو متنبہ کیا اور مولانا اسماعیل شجاع آبادی کی پراثر دعا سے ختم نبوت کانفرنس کا اختتام ہوا۔

علماء کرام کے اس تنازعہ نے ہمیں یہ درس دیا ہے کہ ہم اپنے اردگرد کے لوگوں پر گہری نظر رکھیں کہ کہیں دشمن ہماری صفوں میں گھس کر ہمارے درمیان انتشار تو پیدا نہیں کر رہا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے درمیان اتحاد واتفاق پیدا کرے اور ان کے ثمرات سے امتِ مسلمہ کو نوازے۔ (آمین)

قاضی غلام احمد قادیانی کا اپنے ہم مذہب ارشاد احمد صدیقی کے نام لکھا گیا خط ★

محترمی ومکرمی برادر ارشاد احمد صدیقی السلام علیکم

آپ کا محبت نامہ ملا۔ فون پر بات نہ کرنے کی احتیاط اچھی ہے۔ آپ کے کام اور محنت کو حلقہ عالی میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور آپ کے درجات عالی حضرت کی نگاہوں میں بلند ہو رہے ہیں۔ انتہائی خوشی کے ساتھ اطلاع ہے کہ آپ کے فرزندان کے کاغذات مملکت جرمنی کے لیے جمع ہو چکے ہیں اور جلد ہی منظوری حاصل کر لی جائے گی۔ باقی جن گیارہ نوجوانوں پر آپ نے محنت کی ہے اس میں سے صرف ۵ کی منظوری مل سکے گی۔ آپ اپنے ۵ عدد منظورِ نظر نوجوانوں کے نام جن کے نہ بدلنے کا آپ کو یقین ہو، روانہ کر دیں۔ تا کہ ان کے کاغذات وغیرہ کی تیاری شروع ہو سکے۔ باقی دوسرے نوجوانوں سے صرف کاغذات لے کر رکھ لیں اور ان کو یقین دلائے رکھیں۔ میں آپ کے علاقے کا کوٹہ بڑھانے کی کوشش کروں گا۔ گزشتہ ماہ کے اخراجات کی تفصیل بھیج دیں تا کہ چیک روانہ کیا جا سکے۔

آپ نے اپنے علاقے کے حالات روانہ کیے۔ موجودہ حالات میں عالی حضرت کی جانب سے حکم ہے کہ ان ہنگاموں سے قطعی لاتعلق رہا جائے کیونکہ عالی حضرت کے فرمان کے مطابق ڈنمارک اور ناروے وغیرہ ہمارے مربی میں شامل ہیں۔ عالی حضرت نے ان ممالک کے ذمہ داروں کو ہدایت جاری فرمائی ہے کہ وہ وہاں کے حکام سے مل کر اپنے تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔ ہمارا یہ یقین ہے کہ یہ مولوی حضرات جانوروں کی طرح بھونک رہے ہیں مگر کچھ نہیں کر سکتے کیونکہ حکام اعلیٰ ان کے سخت خلاف ہیں۔ آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے زیر اثر نوجوانوں میں سے چند کو اپنے علاقے کے مولویوں کے حلقہ احباب میں شامل کر کے ان کی آپس میں بے اتفاقی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ خاص طور پر مولوی کھٹانہ، مولوی اقبال، مولوی نصیر شاہ اور پیراویسی کے ساتھ بندے ضرور لگا دیں۔ اس وقت ہماری جماعت کا منصوبہ یہی ہے۔ میری مصروفیات زیادہ ہوتی ہیں۔ آپ کی محبت کی خاطر آپ کے لیے وقت نکالتا ہوں۔ اس لیے تھوڑے کو زیادہ تصور کریں۔ دعا ہے کہ ہم اپنے مربی عالی حضرت کے مشن کو جاری رکھ سکیں۔

نصیر میڈیکل سٹور والے کو بہت سلام عرض کریں اور دعا دیں۔ شکریہ

والسلام

غلامِ قادیان

قاضی غلام احمد عفی عنہ

★ اس خط کا اصل عکس ادارہ کے پاس محفوظ ہے۔

© rasailojaraid.com